قصہ داتا دربار کی بے حرمتی کا......

جو کچھ ہوا ___ کچھ بھی نہیں ہوا

مولانا سلیم قادری کا قتل ایک اندوہناک واقعہ ہی نہیں ، باعثِ شرم سانحہ بھی ہے۔ان کے قاتل ابھی تک نہیں پکڑے گئے۔لیکن مولانا سلیم قادری جو ہمیشہ امن کے لئے کام کرتے رہے ، کے قتل پر ان کے پیروکاروں اور سنی تحریک کے ورکروں نے اس قدر 'پر تشدد تحریک چلائی کہ انھوں نے تشدد ، لا قانونیت ،آگ و خون اور غنڈہ گردی کے چھینٹوں سے نہ صرف ان کے سفید کفن کو داغدار کر دیا بلکہ انھوں نے مولانا سلیم قادری کے مشن کو ''پولیس مقابلے'' میں بدل دیا ___ جھگڑا شاید زیادہ نہ بڑھتا کہ ایک ''پر امن'' سنی جیالے نے ایس پی لاہور کے سر پر اینٹ مار کر لہولہان کر دیا۔ خون ہی تو مشتعل کرتا ہے۔کراچی میں سلیم قادری کے خون نے جس طرح لاہور کے کارکنوں کو تشدد کی راہ پر اکسایا ، بالکل اسی طرح ایس پی کے خون نے پولیس کے بے باک جوانوں کو بے قابو کر دیا۔

سنی تحریک کے جوانوں نے پولیس مقابلے میں راہ گیروں اور دکانداروں کی چار موٹر سائیکلیں جلا ڈالیں۔ پولیس سے تین بندوقیں چھین لیں ، جب چھینا جھپٹی ، مار کٹائی ، دوبدو جنگ اور گولی کا جواب گولی سے دیا جائے گا تو لامحالہ وہی کچھ ہوگا جو ماضی میں ہوتا آیا ہے اور جو پولیس کرتی آئی ہے ___ پولیس کے وہ جوان جو داتا صاحب کے عقیدت مند تھے اور جو کئی بار ترقی کے لئے ''داتا'' سے گریڈ مانگنے آئے ہوں گے ___ جوتوں سمیت دربار میں داخل ہو گئے ___ یہاں تک تو واقعہ ٹھیک ہے۔یہ ماضی کا حصہ اور کردار رہا ہے۔

سنی تحریک کے لوگوں کو جو بات پوری داستاں سے ناگوار گزری ہے وہ یہ ہے کہ ...... ہاں ہاں ___ پولیس داتا دربار میں جوتوں سمیت کیوں گھس گئی ___ اور یہ کہ اس نے دربار کی بے حرمتی کیوں کی ؟ گورنر پنجاب اگلے روز آئے اور کہا کہ دربار کی بے حرمتی کرنیوالے کسی شخص کو معاف نہیں کیا جائے گا _ لیکن بات یہ ہے کہ بے حرمتی تو حرمت والی جگہوں اور چیزوں کی ہوتی ہے ___ مسجد کی بے حرمتی تو ہو سکتی ہے لیکن دربار کی بے حرمتی کیسی ؟ دربار تو وہ مقامات ہیں جہاں شرک ہوتا ہے۔اسلام جہاں ایک مکمل دین ہے اس پورے دین میں کہیں شرک اور دربار نہیں ہیں جیسے شراب کی بے حرمتی ، زنا کے بے حرمتی ، قبر پرستی اور سور کی بے حرمتی ، مشرکوں کے سلیبس میں تو یہ نئے الفاظ شامل کیے جاسکتے ہیں ___ لیکن اسلام کا ان سے دور کا واسطہ بھی نہیں ___ اسلام میں ''واسطہ'' ہوتا ہی نہیں۔

زائرینِ دربار اور سنی تحریک کے کارکنوں کو اپنے "داتا صاحب" پر بڑا ناز اور فخر تھا۔ انہیں یقین تھا کہ ہمارا "داتا" اوپر والے "داتا" سے بھی زیادہ طاقتور ہے لیکن المیہ اور سانحہ یہ ہے کہ یہ "بے چارہ" داتا کچھ بھی تو نہ کر سکا۔ پولیس بوٹوں سمیت دربار میں داخل ہو گئی۔ "داتا" نہ روک سکا ــــ پولیس نے زائرین پر لاٹھیاں برسائیں ــــ "داتا" چپ رہا ــــ پولیس نے زخمی کر دیا ــــ "داتا" خاموش تماشائی بنا قبر سے دیکھتا رہا۔ "داتا" نے سوچا ہو گا کہ کوئی بات نہیں ــــ انہیں لاٹھیاں پڑنے ہی دو ــــ آخر یہ پولیس سے پاکپتن میں فرید کے دربار پر بھی تو لاٹھیاں کھا ہی لیتے ہیں ــــ یہاں بھی پڑ جائیں گی تو کیا مضائقہ ہے۔ آخر داتا صاحب تو بڑا دربار بھی ہے۔ بڑے دربار کے بڑے انداز ہوتے ہیں۔ بڑے نخرے ہوتے ہیں۔ اور بڑے ارادے بھی!!!

سنی تحریک کے کارکن اپنے "داتا" کے سامنے زخمی ہو کر گرتے رہے ...... "داتا" مدد کو نہ آیا...... اور یہ "داتا" مدد کو آ بھی نہیں سکتا۔ یہ کوئی اصلی "داتا" تو ہے نہیں ــــ یہ تو "داتا صاحب" ہے جیسے دربار صاحب۔ جس چیز کو وہ مقدس سمجھتے ہیں اس کے ساتھ "صاحب" لگا دیتے ہیں، جیسے ننکانہ صاحب ــــ بالکل اسی طرح انھوں نے کیا اور ہم مسلمانوں نے مان لیا ــــ داتا صاحب ــــ حیرانی کی بات یہ ہے کہ سنی تحریک کے جوان اور بوڑھے اس بات پر خوش ہوتے ہیں کہ "داتا صاحب" سب کا ہے۔ سب مانتے ہیں۔ عیسائی۔ سکھ ــــ سب کے سب ــــ حتی کے پاکستان سے قبل داتا دربار کی بجلی کا بل ایک ہندو "میلہ رام" دیا کرتا تھا۔ جس دربار کو ہندو روشن رکھیں اس میں اسلام کتنا ہو گا؟ اور ہندو مت کتنا؟؟ اگر یہ بات باعثِ فخر ہے کہ ایک ہندو ہمارے "داتا صاحب" کو مان رہا ہے تو اس اچھے اور پیارے ہندو نے لا الہ الا اللہ پڑھ کر "داتا" کا مذہب کیوں نہ اختیار کر لیا؟؟

داتا کے ماننے والے آج تک مسجدوں کی بے حرمتی پہ تو نہ بولے کہ جب مسجد کے صحن اور ہال میں پولیس جوتوں سمیت داخل ہوتی رہی۔ بھٹو دور پورے کا پورا ان واقعات سے آراستہ و پیراستہ ہے ــــ دربار تو اسلام میں ہے ہی نہیں ــــ دربار کا صحن ہو یا دربار کا کمرہ ــــ کچھ بھی تو قابلِ احترام نہیں ہے ــــ ہاں مگر "قبر" کے احترام کی بات اسلام نے کی ہے ــــ اس پر تھوکا نہ جائے۔ اس پر پیشاب نہ کیا جائے۔ اس کے اوپر چڑھا نہ جائے اور اسکے اوپر "مجاور" بن کر بیٹھا نہ جائے ...... اور خود آقا و مولا نبی اکرم ﷺ نے حضرت علیؓ کو فرمایا: "اے علی! میں تمہیں تین باتوں کا حکم دیتا ہوں۔ جو تصویر نظر آئے اسے مٹا دو، جو قبر بلند دکھائی دے اسے ہموار کر دو"۔ اگر پولیس قبر پر بیٹھے زائرین کو بھگانے آئی، تو اس نے حضرت علیؓ کو امامِ کائنات ﷺ کی طرف سے ملنے والے حکم کی پوری طرح بجا آوری کی ــــ تو اس میں غصہ، گلہ اور رنجش کیا؟ ؎ خدا کرے کہ ملے شیخ کو بھی یہ توفیق اہلِ توحید تو چاہتے ہیں کہ "درباروں" کی پوری طرح ناکہ بندی ہو جائے ــــ تاکہ نہ کوئی آئے نہ کوئی جائے ــــ "درباروں" پر شراب، بھنگ، چرس، ہیروئن کے دور چلتے ہیں...... نوجوان لڑکیوں کی آبرو ریزی ہوتی ہے، اور "درباروں" کے مجاور حسیناؤں

کی عصمتوں سے کھیلتے ہیں تو دربار کی بے حرمتی نہیں ہوتی ___ ''دربار'' کے سائے میں جوئے کے اڈے چلیں تو بے حرمتی نہ ہو...... ''دربار'' کے صندوقوں سے نقدر قوم اور نذرانے چوری کر لیے جائیں تو کسی کے ماتھے پر شکن نہ آئے...... ''دربار'' کی چادریں بازار میں سستی بکیں اور لوگ خریدیں تو...... ''دربار'' کی عظمت پر حرف نہ آئے پولیس جوتوں سمیت ''دربار'' میں داخل ہو جائے تو قیامت برپا ہو جائے!!!

اس وقت پورے وطنِ عزیز میں ''دربار'' سیکورٹی رسک بن چکے ہیں...... لگے ہاتھوں ''درباروں'' کے لیے بھی کوئی ضابطۂ اخلاق حکومت بناڈالے، تو کیا ہی اچھا ہو...... ''دربار انڈسٹری'' کی بھی تطہیر ہونی چاہیے۔ ''دربار'' حکومت کی آمدنی میں اسی طرح کے حصہ دار ہیں جس طرح کی آمدنی محکمہ ایکسائز شراب کی فروخت سے حاصل کرتا ہے ___ شرک اور شراب کی آمدنی کے ذریعے ''اسلام کے فروغ'' کا کام ہو...... تو یہ ناممکن ہے...... ناممکن!!!

وہ کہ جنہیں ''دربار'' سے بڑی محبت تھی، انہوں نے اپنے دورِ حکومت میں قوم کا پیسہ جس طرح اجاڑا اور ''داتا دربار'' کو توسیع دے کر اسے بہت بڑا ''اڈا'' بناڈالا ___ آج وہ اس قابل بھی نہیں رہے کہ اپنے کرتوت وطن آکر دیکھ ہی سکیں ___ جس طرح کیچڑ سے محل تعمیر نہیں ہو سکتے ___ غلاظت سے خوشبو نہیں آسکتی اور ہوا کو گرہ نہیں لگائی جاسکتی...... اسی طرح شرک کے اڈے تعمیر کر کے ملک میں اسلامی نظام نافذ نہیں ہو سکتا۔

اس ملک کو...... اس قوم کو...... درباروں کی نہیں...... مسجدوں کی ضرورت ہے کہ جہاں خالصتاً اللہ کو پکارا جائے اور اس کی ہی عبادت ہو...... اسکی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے ___ اصل داتا وہی ہے ___ وہی جو رسول اللہ ﷺ کا، صحابہؓ کا اور خود علی ہجویریؒ کا داتا تھا۔ جو حي قیوم ہے ___ جو سب کو عطا کرتا ہے ___ عطا کرتا رہے گا ___ وہ اصلی داتا ہے ___ پولیس نے ''داتا'' کی ''کرنی'' دیکھ لی ہے ___ سنی تحریک والے بھی سمجھ جائیں ___ یہ ''داتا'' جو کام بھی نہ آسکے اس کو ماننے کا کیا فائدہ ؟؟؟ دوستی کی، رشتے کی اور تعلقات کی جو عالمی تشریح تسلیم کی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ ''دوست وہ ہے جو مصیبت کے وقت کام آئے''...... یہ ''داتا'' سنی تحریک والوں کی مشکل میں تو کام نہیں آیا ___ لگتا ہے کہ ان کا ''داتا'' پولیس پارٹی کے ساتھ مل گیا تھا ___ ان کے خوب کام آیا ہے اور کام آنے والے اسی طرح کام آتے ہیں۔ پولیس نے ''داتا'' کی کرامات کا افسانوی کردار ختم کر ڈالا...... امید ہے کہ سنی تحریک والے اب درباروں میں آئندہ پناہ نہیں لیں گے۔ اور ایسی پناہ سے ''اللہ کی پناہ'' مانگ لیں گے۔ صرف اسی ایک کا سہارا کافی ہے جو سب کا سہارا ہے۔ ہر شخص اللہ کا سہارا تلاش کرتا ہے ___ شاید علی ہجویری نے بھی ساری زندگی اللہ کا سہارا تلاش کیا ہو۔ ﴿أليس الله بكاف عبده﴾

بہتر ہے کہ اب یہ ڈرامہ ختم کر دیا جائے اور ''دربار کی بے حرمتی'' کا رونا رونے کی بجائے سلیم قادری کے قاتلوں کی گرفتاری کے لیے حکومت پر دباؤ بڑھایا جائے...... اور یہ بات مقدم رکھی جائے کہ حضرت علی ہجویری نے کبھی تشدد کی حمایت نہیں کی!!!

___ وما علينا الا البلاغ ___